

نقش اول میں عرض مرتب کے عنوان سے حقانی صاحب نے ذوق مطالعہ کتب بینی اور تحقیق و صحافت پر انتہائی پرمغز مقالہ تحریر کیا ہے۔ ہر قاری کیلئے یہ ضروری ہے کہ اصل مقصد شروع کرنے سے پہلے اس کا مطالعہ ضرور کرے۔ انشاء اللہ اس سے دل و دماغ کو بالیدگی اور ذوق و وجدان کو طراوت اور تازگی ملے گی۔ جو حضرات حقانی صاحب کے انداز تحریر سے واقف ہیں اور آپ کی تبصرہ نگاری کے اسلوب سے آشنا ہیں وہ یقیناً اس خصوصی اشاعت میں تبصرہ نگاری کی نئی آہنگ سے نیا لطف اٹھائیں گے اور اس نظم مرتع اور نثر مسجع کو ضرور بالضرور داد و تحسین سے نوازیں گے۔

مقدمۃ القرآن: افادات شیخ القرآن حضرت مولانا نور الہادی صاحب شاہ منصور مدظلہ

مرتب: مولوی فضل امین خان ضخامت: ۱۳۶ صفحات - قیمت درج نہیں

ناشر: شعبہ تصنیف و تالیف دارالعلوم تعلیم القرآن شاہ منصور (صوابی)

العارف باللہ شیخ القرآن والحدیث حضرت مولانا عبدالہادی صاحب شاہ منصورؒ کا شمار ان کبار امت میں ہوتا ہے جنہوں نے نصف صدی سے زائد عرصے تک قرآنی علوم و معارف کی ترویج کا سلسلہ حسبہ اللہ جاری و ساری رکھا۔ اور آج آپ کے ہزاروں تلامذہ مختلف اطراف و اکناف میں آپ کے مشن کو آگے بڑھا کر خدمت دین متین میں مصروف ہیں۔ آپ کے سانحہ احوال کے بعد آپ کے فرزند ارجمند استاذ العلماء حضرت مولانا نور الہادی نے اسی علوم قرآنیہ اور معارف تفسیریہ کی تعلیم و تدریس کا تسلسل اپنے والد محترم قدس سرہ کے نچ پر حسبہ اللہ قائم و دائم رکھا۔

زیر تبصرہ کتاب میں حضرت شیخ کے فرزند کے افادات اور اسی طرح حضرت الشیخ کی علمی خدمات اور علوم و معارف پر آپ کے تلمیذ رشید مولانا افضل امین خان صاحب نے روشنی ڈالی ہے، انہیں سورہ فاتحہ کی تفسیر اور اصول تفسیر کے متعلق بعض بنیادی مباحث ذکر ہیں۔ کتاب کی ثقاہت کیلئے حضرت الاستاذ ڈاکٹر مولانا سید شیر علی شاہ صاحب شیخ الحدیث جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی یہ مؤثر تقریق کافی ہے۔ ”مخدوم العلماء شیخ القرآن حضرت مولانا نور الہادی صاحب دامت برکاتہم اپنے نابغہ روزگار والد بزرگوار قدوة السالکین شیخ القرآن حضرت مولانا عبدالہادی صاحب نور اللہ کے نچ پر مدت دراز سے ہر سال ہزاروں تشکمان تفسیر کو قرآن پاک کے علوم و معارف اسرار و رموز، اہداف و اغراض ربطاً آیات و سوراوردیکر جملہ تفسیری امور و حقائق سے روشناس فرما رہے ہیں۔

محترم شیخ القرآن کے تلمیذ رشید مولوی فضل امین خان موجب صد تشکر و سپاس ہیں کہ انہوں نے اپنے موقر و محبوب شیخ کا درس تفسیر سلیس اردو میں افادہ عام کی خاطر زیور طبع سے آراستہ کیا۔